بھائی

بھائی تم سے شکایت ختم ہوگئی
سالہا سال تک
جی میں ڈرتا رہا ہوں تمہارے لئے
جانتا تھا کہ کچھ فیصلے عمر بھر
اب تمہارے گلے میں پھنسے ہوں گے جو
ایک پھندے کی صورت دباتے رہیں گے تمہیں اور تم اُن سے تھک جاؤ گے
عمر کے بے یقیں موڑ تک جاؤ گے

جانتا تھا کہ اِس راہ کے اُس طرف
دل اجڑنے کا دن، درد کی رات ہے
زندگی روز و شب لکھ رہی ہے یہاں
ہر عمل کی یہاں پر مکافات ہے

https://emad-ahmad.com

سالہا سال تک سوچتا ہی رہا
کیا کروں مَیں تمہارے لئے میری جاں
کس طرح رُخ دِکھاؤں مکافات کا
ایک سیدھی سی آسان سی بات کا
جی میں ڈرتا رہا ہوں تمہارے لئے
خود سے لڑتا رہا ہوں تمہارے لئے

سالہا سال مَیں
یہ سمجھتا رہا ہوں کہ تم آؤ گے
میرے غم، میری مشکل، مری زندگی
اِن سے چاہے تمہیں کچھ غرض ہو نہ ہو
اپنا دل سینچنے تو ضرور آؤ گے
ٹھوکریں کھاؤ گے، گر کے اٹھ جاؤ گے
ایک دن آخرش تم بھی پچھتاؤ گے
مجھ سے ملنے نہیں تو کم از کم کبھی
تم حقیقت سمجھنے ضرور آؤ گے

https://emad-ahmad.com/

روز مرتا رہا ہوں تمہارے لئے
خود سے لڑتا رہا ہوں تمہارے لئے

تھک گیا ہوں مَیں لمحوں کی اِس جیل سے
روز و شب کے پرانے اِسی کھیل سے
انتظار اور اُس کے نتیجے میں دُکھ
ایک سپنا کہ آ جائیں گے کل کو سُکھ

اب نہیں، آج لگتا ہے بس اب نہیں
ایک تو یہ کہ تم اب نہیں آؤ گے
اب نہ دیکھو گے چہرہ نہ دِکھ پاؤ گے
دوسرا یہ کہ بالفرض آ بھی گئے
تو مجھے منتظر ہی نہیں پاؤ گے

https://emad-ahmad.com/

جی میں ڈرتا رہا ہوں مگر اب نہیں
خود سے لڑتا رہا ہوں مگر اب نہیں

آج ساری عداوت ختم ہو گئی!
آج ساری عبارت ختم ہو گئی!
تم سے ملنے کی حاجت ختم ہو گئی!
بھائی تم سے شکایت ختم ہو گئی!

https://emad-ahmad.com/